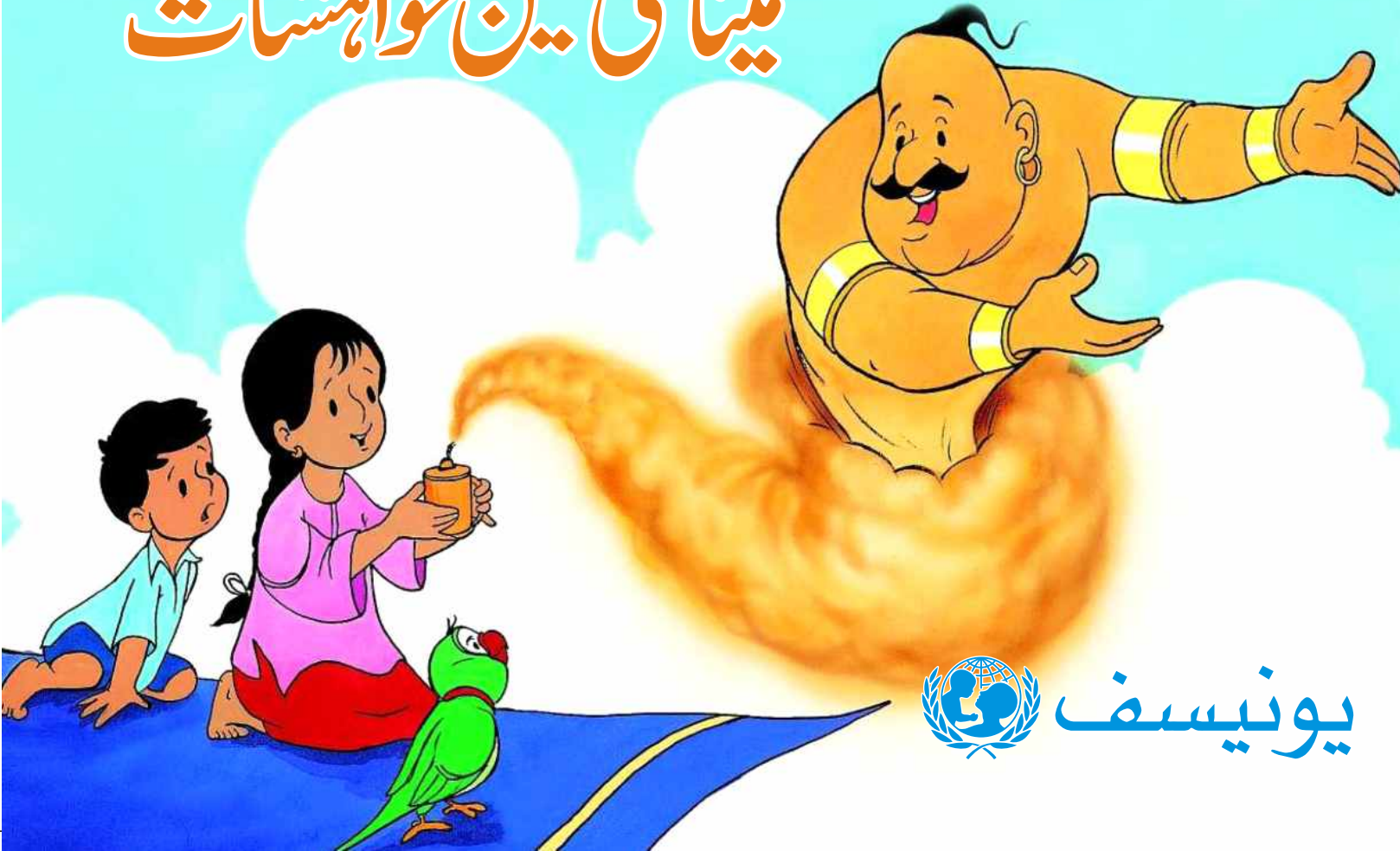
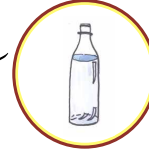


# مینا کی تین خواہشات



## یونیسف

کھانے اور پینے کے لیے صاف اور محفوظ پانی استعمال کریں



کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین کے استعمال کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں



ماں کا دودھ۔ غذا، تحفظ اور محبت کی ابتدا ہے



ایڈز سے متاثرہ افراد ہماری خصوصی توجہ اور برتاؤ چاہتے ہیں



مشکل حالات میں بچوں کا خاص خیال رکھیں



ایک سال تک کے تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں



آیوڈین ملا نمک ہر ایک کی ضرورت۔  
ہمیشہ آیوڈین ملا نمک استعمال کریں



ماں کی صحت اور زندگی بچوں کی صحت اور تحفظ کی ضمانت ہے



تعلیم سب کے لیے، آئیے اسے ممکن بنائیں



Unite for the Children  
of Pakistan

Education Section  
P.O. Box: 1063  
Islamabad,  
Pakistan

ایجوکیشن سیکشن  
پی او بکس: 1063، اسلام آباد  
پاکستان

مزید تفصیلات  
کے لیے رابطہ  
کیجئے



### کتاب پڑھانے کا طریقہ :

- ایک وقت میں ایک کتاب پڑھائیں۔
- معلوم کریں کیا اس علاقے میں بھی یہ مسئلہ ہے۔
- بچوں سے کہانی کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوال پوچھیں۔
- پوچھیں کہ لوگ اس مسئلے کے حل کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ انہیں اس کہانی سے کیا سبق ملا۔
- بچوں کو یہ کہانی اپنے دوستوں کو بھی سنانے کی نصیحت کریں۔



مینا ایک کم عمر لڑکی ہے جو کہ اپنے والدین، دادی اماں اپنے بھائی راجو اور اپنی چھوٹی بہن رانی کے ساتھ ایک گاؤں میں رہتی ہے۔

مینا کا طوطا مٹھو اس کا بہترین دوست ہے، مینا بہت سی دوسری لڑکیوں کی طرح ایک عام لڑکی ہے مگر کچھ معاملات میں ان سے تھوڑی مختلف بھی۔

مینا کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جب وہ درختوں پر چڑھتی ہے، سوالات پوچھتی ہے اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور وہ ایسے سب کام کرتی ہے جو ایک کم عمر لڑکی کر سکتی ہے۔

آئیے دیکھتے ہیں اس کہانی میں مینا کیا کرتی ہے؟



ایک شام مینا کی دادی نے مینا اور راجو کو اللہ دین اور اس کے چراغ کی کہانی سنائی کہ اللہ دین جب بھی چراغ کو رگڑتا تھا اس میں سے ایک جن نمودار ہوتا تھا اور وہ اس کی خواہشیں پوری کرتا تھا



اس رات مینا نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور راجو ایک جادوئی قالین پر دنیا بھر کا چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے بہت سی عجیب چیزیں دیکھی





5

مينا ٲمار بچوں كو ديكھ كر بهت ادا س هوئى



4

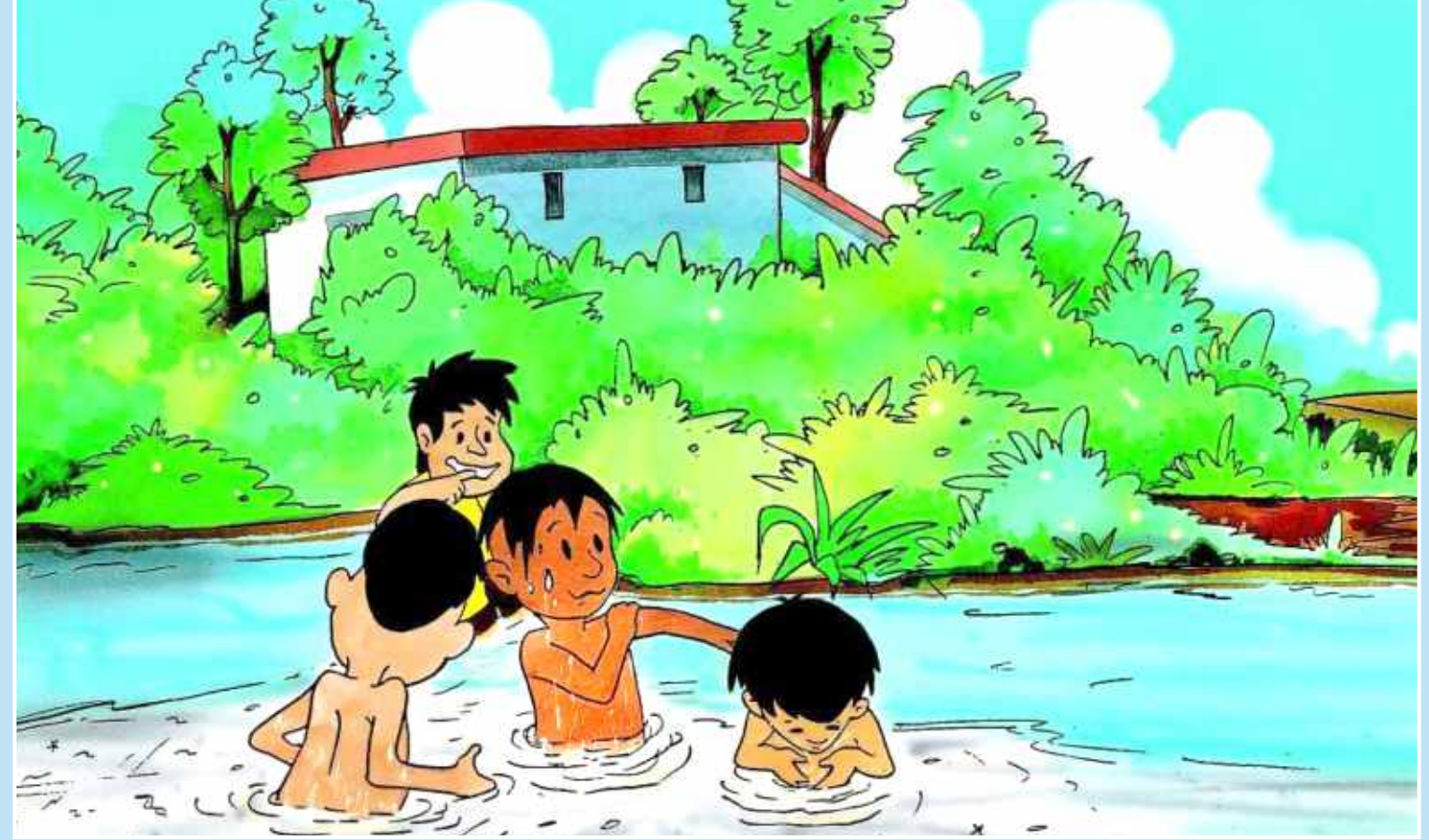
مينا اور راجو نے ايسے گاؤں بهى ديكھے جس ميں بچے ٲمار اور نا خوش تھے





6

اسے احساس تھا کہ بہت سی بیماریاں اس لئے پیدا ہوتی ہیں کہ لوگ نہانے اور پینے کیلئے صاف پانی استعمال نہیں کرتے



7

جن نے مینا سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتی ہے، ہیرے اور جواہرات، شہرت یا قسمت۔  
مینا کو کیا چاہیے؟

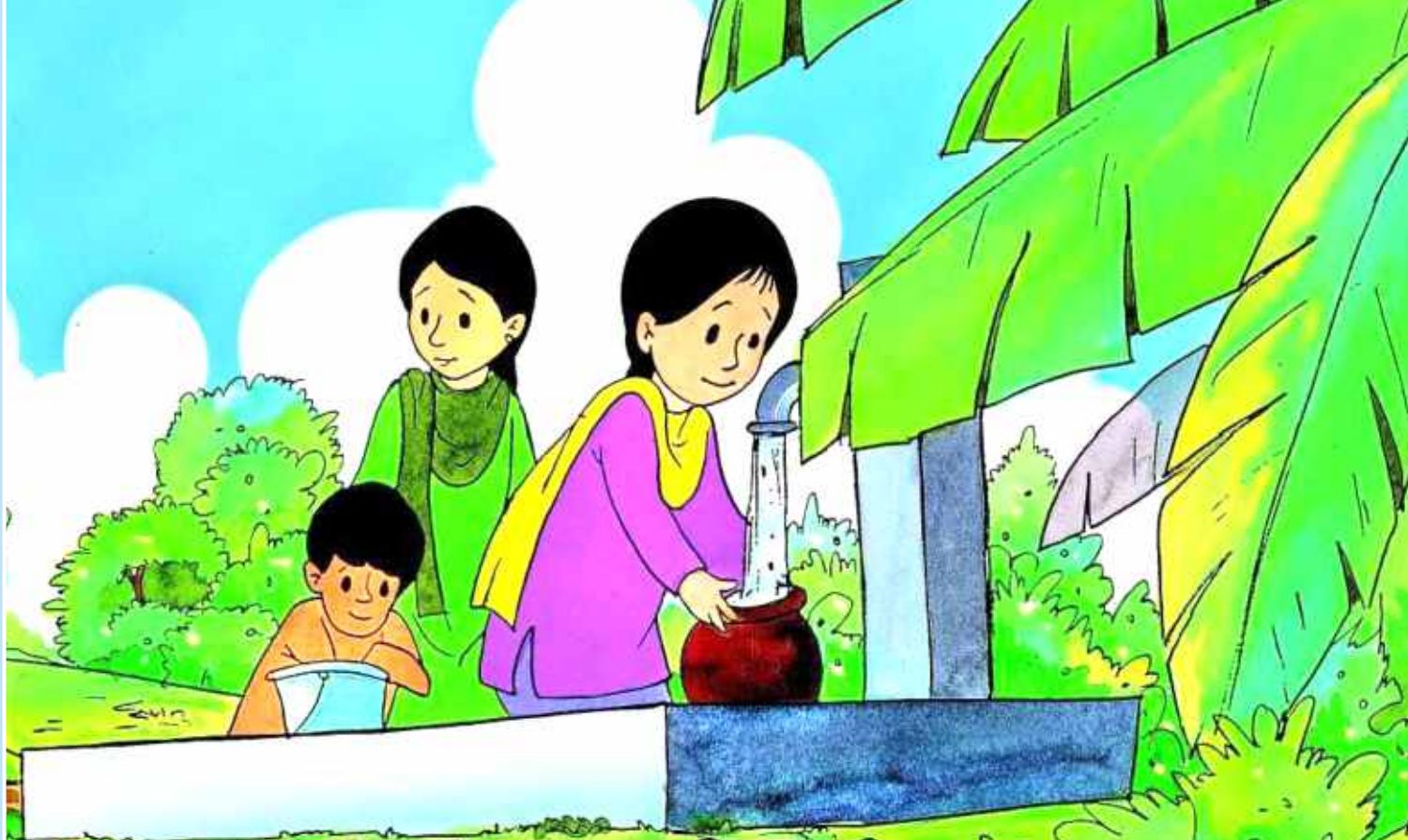




8 میں چاہتی ہوں کہ ہر کوئی صاف لیٹرین استعمال کرے



9 میری دوسری خواہش یہ ہے کہ ہر کوئی جراثیم سے پاک صاف پانی استعمال کرے تاکہ کوئی بھی بیمار نہ ہو۔





”میں یہ بھی چاہتی ہوں کہ تمام لوگ کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین کے استعمال اور بچوں کو صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوئیں“ مینا نے کہا

10



جن مینا کی تینوں خواہشیں سن کر بہت حیران تھا، لیکن اس نے وہ پوری بھی کیں۔ اپنے خواب میں مینا نے دیکھا کہ گاؤں کے لوگ صحت مند اور خوش ہیں

11





مینا نے راجو کو اگلی صبح اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ پوری کوشش کرے گی کہ اس کی خواہشیں پوری ہوں



اس کے بعد مینا کی سہیلی تارا اور گاؤں کا سردار مینا کے گھر آئے۔ انہوں نے گاؤں میں لیٹرین بنانے کے بارے میں بات چیت کی





جلد ہی مینا کی خواہش پوری ہوگئی۔ گاؤں کے دوسرے لوگوں نے بھی اپنی لیٹریں بنائیں



مینا اور اس کے گھر والے اس قابل تھے کہ وہ تارا کی مدد سے ایک کم قیمت لیکن صاف ستھری لیٹرین بنا سکیں





اور مٹھونے اس بات کا یقین دلایا کہ اسے ہر کوئی استعمال بھی کرے گا

16



میںا اور راجونے گاؤں والوں کو بتایا کہ وہ پینے، نہانے اور کھانا پکانے کیلئے پمپ  
کا صاف پانی استعمال کریں

17

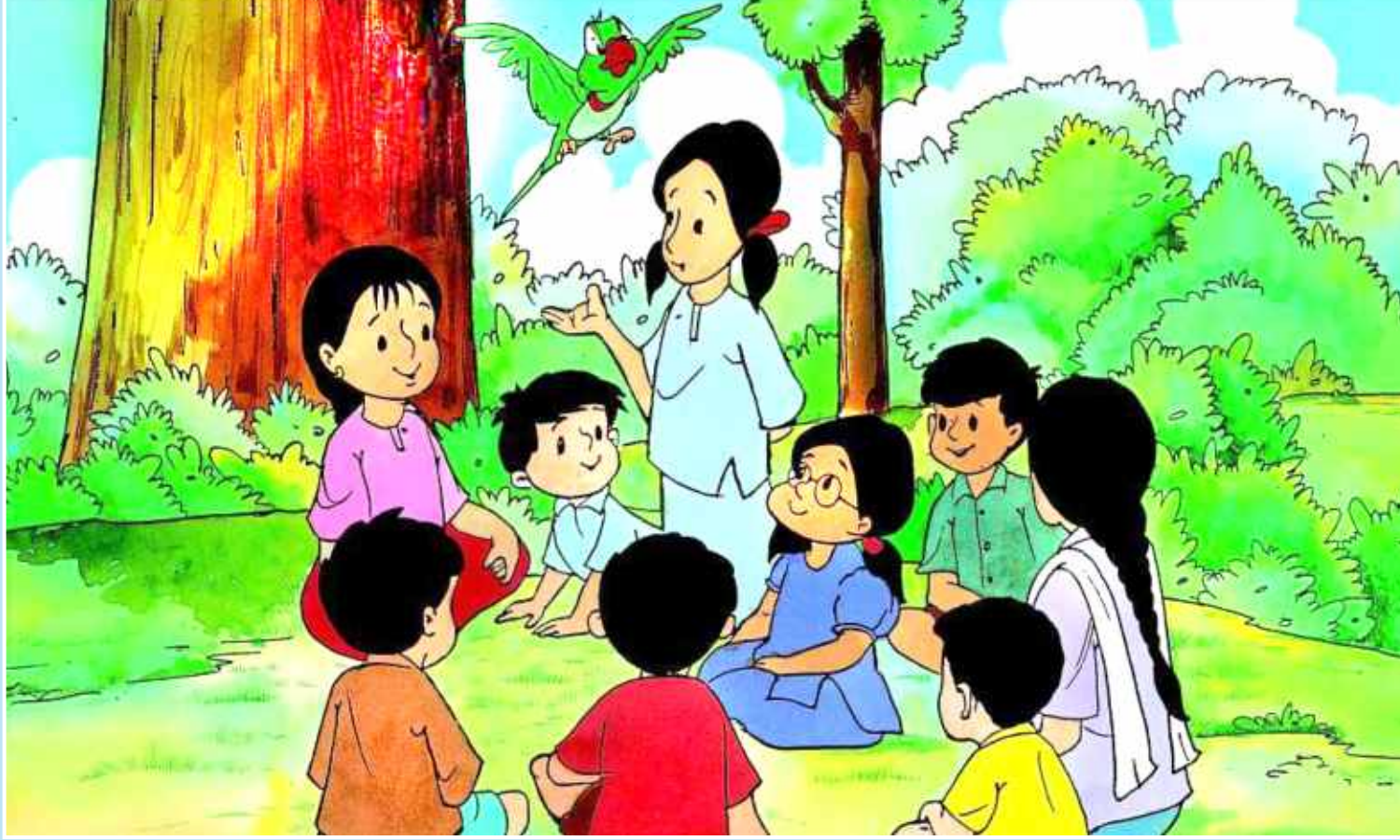




مٹھونے ایک بار پھر پورے گاؤں کا چکر لگایا اور بچوں کو یاد دلایا کہ وہ گندرا پانی پیئیں اور نہ ہی اس سے نہائیں



اگرچہ مینا کی دو خواہشیں پوری ہو گئیں لیکن مینا کے گاؤں میں دو بچے ابھی بھی دست کا شکار تھے۔ اس مسئلے کا حل نکالنے کیلئے مینا نے اپنے دوستوں کو اکٹھا کیا





میںا اور اس کے دوستوں نے دوسرے بچوں کو بتایا کہ ہر کوئی کھانے سے پہلے، لیٹرین اور بچے کو صاف کرنے کے بعد اپنے ہاتھ پانی اور صابن سے دھوئے۔



زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ مینا کی تیسری خواہش بھی پوری ہو گئی۔ صاف لیٹرین کے استعمال، پینے کے شفاف پانی اور صفائی کی عادتیں اپنانے سے گاؤں کے تمام افراد صحت مند اور خوشحال ہو گئے۔







آئیے پاکستانی بچوں کی بہتر زندگی کے لیے متحد ہو جائیں۔

ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے تعلیم فراہم کی جائے۔

ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے نام، شناخت اور قومیت فراہم کی جائے۔

ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے بہتر طبی سہولیات، پینے کے لیے صاف پانی، صحت بخش غذا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جائے۔

ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے خاندان، ساتھ رہنے والوں اور حکومت کی جانب سے یکساں توجہ حاصل ہو۔

ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اس کے ساتھ کسی قسم کا تعصب نہ کیا جائے۔





● ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے ہر قسم کے تشدد اور استحصال سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

● ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے تفریح، کھیل کود اور ثقافتی و فنی سرگرمیوں میں شریک کیا جائے۔

● ہر پاکستانی بچہ جو کسی معذوری کا شکار ہو اس کا حق ہے کہ اسے خصوصی توجہ اور تعلیم فراہم کی جائے تاکہ وہ ایک بھرپور اور خود مختار زندگی گزار سکے۔

● ہر پاکستانی بچہ جو تنازعات سے متاثر ہے اس کا حق ہے کہ اس کی حفاظت کی جائے اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کا موقع فراہم کیا جائے۔

● ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے آزادی اظہار اور تبادلہ خیالات کا موقع فراہم کیا جائے۔

● ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے ایسی سرگرمیوں سے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوں محفوظ رکھا جائے۔

● ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ عدالتی نظام میں اس کو شفاف انصاف فراہم کیا جائے۔